

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا

اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو اور اس کو جو ان کے درمیان ہے بے مقصد۔

ص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ص

صء

وَالْقُرْآنَ ذِي الذِّكْرِ (۱)

قسم ہے اس قرآن سمجھانے والے کی۔

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ (۲)

بلکہ جو لوگ منکر ہیں غرور میں ہیں اور مقابلہ میں۔

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ

بہت کھپا (ہلاک کر) دیں ہم نے ان سے پہلے سنگتیں (قومیں)،

فَنَادَوْا وَكَلَّتِ حِينَ مَنَاصٍ (۳)

پھر لگے پکارنے، اور وقت نہ رہا خلاصی (بچنے) کا۔

وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ

اور اچنبھا (تعب) کرنے لگے اس پر، کہ آیا انکو ایک ڈرسانے والا انہی میں سے۔

وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (۴)

اور لگے کہنے منکر یہ جادوگر ہے جھوٹا۔

أَجْعَلِ الْاِلٰهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا

کیا اس نے کر دی اتنوں کی بندگی کے بدل ایک ہی کی بندگی؟

إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجَابٌ (۵)

یہ بھی ہے بڑے تعجب کی بات۔

وَأَنْطَلِقَ الْمَلَأَ مِنْهُمْ أَنْ امشُوا وَاصْبِرُوا عَلَى آلِهَتِكُمْ

اور چل کھڑے ہوئے کتنے بیچ (سروار) ان میں، کہ چلو اور ٹھہرے (ڈلے) رہو اپنے ٹھا کروں (مجبوروں) پر۔

إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ (۶)

بیشک اس بات میں (کہ اللہ ایک ہے) کچھ غرض (مقصد) ہے۔

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ

یہ نہیں سنا ہم نے اس پچھلے دین (ملت) میں۔

إِنَّ هَذَا إِلَّا آخِثًا نَّجْوًى لِمَنْ لَمْ يَلْمِ يَلْمِيهِمْ أَذْنًا

اور کچھ نہیں! یہ بنائی (من گزرت) بات ہے۔

أَنْزَلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا

کیا اسی پر اتری سمجھوتی (ذکر)؟ ہم سب میں سے۔

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي

کوئی نہیں! انکو دھوکا ہے میری نصیحت میں۔

بَلْ لَمَّا يَدُوقُوا عَذَابَ

کوئی نہیں! ابھی چکھی نہیں میری مار۔

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ

کیا انکے پاس ہیں خزانے تیرے رب کی مہر (رحمت) کے؟

الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ (۹)

جو زبردست ہے بخشنے والا۔

أَمْ لَهُمْ مَثَلُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

یا انکی حکومت ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور جو انکے بیچ ہے؟

فَلْيَرْتَفُوا فِي الْأَسْبَابِ (۱۰)

تو چاہئے چڑھ جائیں رسی تان کر۔

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ (۱۱)

ایک لشکر یہ ہے وہاں تباہ ہوا ان سب لشکروں میں۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ (۱۲)

جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے، نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور فرعون میخوں والا۔

وَتَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ

اور ثمود اور لوط کی قوم اور ایکہ کے لوگ۔

أُولَئِكَ الْأَحْزَابُ (۱۳)

وہ فوجیں (جنہوں نے شکست کھانی تھی)۔

إِن كُلُّ إِلَّا كَذَّبَ الرَّسُلَ فَحَقَّ عِقَابُ (۱۴)

یہ جتنے تھے، سب نے یہی جھٹلایا رسولوں کو، پھر ثابت ہوئی میری طرف سے سزا۔

وَمَا يَنْظُرُ هُوَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فُوقِ (۱۵)

اور راہ نہیں دیکھتے یہ لوگ بھی، مگر یہی ایک چٹکھاڑ کی، جو نیچ میں دم نہ لے گی۔

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجَلْنَا لَنَا قِطْنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ (۱۶)

اور کہتے ہیں اے رب شتاب (جلدی) دے ہم کو چھٹی ہماری (حصہ ہمارا)، پہلے (ہی) حساب کے دن سے۔

اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَادْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ

تو سہتا رہ (صبر کر) جو کہتے رہیں اور یاد کر ہمارے بندے داؤد کو، ہاتھ کے بل (بہت قوتوں) والا،

إِنَّهُ أَوَّابٌ (۱۷)

وہ تھار جو ع رہنے والا۔

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ

ہم نے تابع کئے پہاڑ،

مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ (۱۸)

اسکے ساتھ پاکی بولتے (صبح کرتے) شام کو اور صبح کو۔

وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً

اور اڑتے جانور جمع ہو کر۔

كُلُّ لَّهُ أَوَّابٌ (۱۹)

سب تھے اسکے آگے رجوع رہتے۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَأَتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَّلَ الْخِطَابِ (۲۰)

اور زور دیا (مستحکم کیا) ہم نے اسکی سلطنت کو، اور دی اسکو تدبیر اور فیصلہ بات کا۔

وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ (۲۱)

اور پہنچی ہے تجھ کو خبر دعوے والوں کی، جب دیوار کو دکرائے عبادت خانے میں۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ

جب پیچھے (چلے) آئے داؤد پاس تو ان سے گھبرایا،

قَالُوا لِمَا تَخَفُ

وہ بولے مت گھبرا۔

خَصْمَانِ بَعِي بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ

ہم دو جھگڑتے ہیں، زیادتی کی ہے ایک نے دوسرے پر،

فَأَحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ

سو فیصلہ کر دے ہم میں انصاف کا،

وَلَا تَشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ (۲۲)

اور ڈور نہ ڈال بات کو، اور بتا دے ہم کو سیدھی راہ۔

إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةً وَاحِدَةً

یہ جو ہے بھائی ہے میرا۔ اسکے ہاں ہیں ننانوے ڈنیاں اور میرے ہاں ایک ڈنبی۔

فَقَالَ أَكْفَلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ (۲۳)

پھر کہتا ہے، حوالے کر دو مجھ کو وہ اور زبردستی کرتا ہے مجھ سے بات میں۔

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نِعْمَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ

بولو وہ بے انصافی کرتا ہے تجھ پر، کہ مانگتا ہے تیری دُنبی، ملانے کو اپنی دُنبیوں میں۔

وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

اور اکثر شریک زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر،

إِنَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ

مگر جو یقین لائے اور کام کئے اچھے، اور تھوڑے ہیں ویسے۔

وَوَظَنَ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ

اور خیال میں آیا داؤد کے کہ ہم نے اسکو جانچا (آزمایا ہے)،

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ (۲۴)

پھر گناہ بخشوانے لگا اپنے رب سے، اور گرا جھک کر اور رجوع ہوا۔ (سجدہ)

فُعَفِّرْنَا لَهُ ذَلِكَ

پھر ہم نے معاف کر دیا اسکو وہ کام،

وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَّآبٍ (۲۵)

اور اسکو ہمارے پاس مرتبہ ہے، اور اچھا ٹھکانا۔

يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ

اے داؤد! ہم نے کیا تجھ کو نائب ملک میں،

فَأَحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ

سو تو حکومت کر لوگوں میں انصاف سے،

وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

اور نہ چل جی کی راہ (خواہشِ نفس) پر، پھر تجھ کو بھلاوے (بھکائے) اللہ کی راہ سے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

مقرر (بیشک) جو لوگ بھلتے (بھکتے) ہیں اللہ کی راہ سے، انکو سخت مار ہے،

بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ (۲۶)

اس پر کہ بھلا دیا دن حساب کا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا
اور ہم نے نہیں بنایا آسمان اور زمین کو، اور جو انکے بیچ ہے نکتا،

ذَلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا

یہ خیال ہے انکا جو منکر ہیں،

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ (۲۷)

سو خرابی ہے منکروں کو آگ سے۔

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ
کیا ہم کریں گے ایمان والوں کو جو کرتے ہیں نیکیاں، برابر انکے جو خرابی ڈالیں ملک میں؟

أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ (۲۸)

کیا ہم کریں گے ڈروالوں کو برابر ڈھیٹھ لوگوں کے؟

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ

ایک کتاب ہے، جو اتاری ہم نے تیری طرف برکت کی،

لِيَذَّبَرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ (۲۹)

تا (کہ) دھیان کریں لوگ اسکی باتیں، اور تا (کہ) سمجھیں عقل والے۔

وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ

اور دیا ہم نے داؤد کو سلیمان۔

نِعَمَ الْعَبْدِ

بہت خوب بندہ۔

إِنَّهُ أَوَّابٌ (۳۰)

وہ ہے رجوع رہنے والا۔

إِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ (۳۱)

جب دکھانے کو آئے اسکے سامنے شام کو گھوڑے خاصے۔

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي

تو بولا میں نے چاہی محبت مال کی اپنے رب کی یاد سے۔

حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ (۳۲)

یہاں تک کہ چھپ گیا اوٹ میں۔

رُدُّوْهَا عَلَيَّ

پھیر (واپس) لاؤ انکو میرے پاس۔

فَطْفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ (۳۳)

پھر لگا جھاڑنے پنڈ لیاں اور گردنیں۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا

اور ہم نے جانچا (آزمایا) سلیمان کو، اور ڈال دیا اسکے تخت پر ایک دھڑ،

ثُمَّ أَنَابَ (۳۴)

پھر وہ رجوع ہوا۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي

بولو اے رب میرے! معاف کر مجھ کو، اور بخش مجھ کو وہ بادشاہی، کہ نہ چاہئے کسی کو میرے پیچھے۔

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (۳۵)

بیشک تو ہے بخشنے والا۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ

پھر ہم نے تالیخ کی اسکے باؤ (ہوا)،

تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءَ حَيْثُ أَصَابَ (۳۶)

چلتی اسکے حکم سے نرم نرم، جہاں پہنچا چاہتا۔

وَالشَّيَاطِينِ كُلِّ بَنَاءٍ وَعَوَاصٍ (۳۷)

اور تالیخ کے شیطان سارے، عمارت کرنے (بنانے) والے اور غوطے لگانے والے۔

وَأَخْرَيْنَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ (۳۸)

اور کتنے اور بندھے ہوئے بیڑیوں میں۔

هَذَا عَطَاؤُنَا

یہ ہے بخشش ہماری،

فَامُنِّنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۳۹)

اب تو احسان کریا رکھ چھوڑ کچھ نہیں حساب۔

وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَّآبٍ (۴۰)

اور اسکو ہمارے پاس مرتبہ ہے اور اچھا ٹھکانا۔

وَأَذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ

اور یاد کر ہمارے بندے ایوب کو،

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ (۴۱)

جب پکارا اپنے رب کو کہ مجھ کو لگا دی شیطان نے ایذا اور تکلیف۔

ارْكُضْ بِرِجْلِكَ

لات مارا اپنے پاؤں سے،

هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ (۴۲)

یہ چشمہ نکلا نہانے کو ٹھنڈا (پانی) اور پینے کو۔

وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا

اور دیئے ہم نے اسکو اسکے گھر والے، اور انکے برابر انکے ساتھ اپنی طرف کی مہر (رحمت) سے،

وَذَكَرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ (۴۳)

اور یاد رہنے کو عقل والوں کے۔

وَحَدِّ بِيَدِكَ ضِعْفًا

اور پکڑا اپنے ہاتھ میں سینکوں (گھٹوں) کا مٹھا (گھٹا)،

فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنُثْ

پھر ان سے مار لے، اور قسم میں جھوٹا نہ ہو۔

إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ

ہم نے اسکو پایا سہارنے (مہر کرنے) والا، بہت خوب بندہ،

إِنَّهُ أَوَّابٌ (۴۴)

وہ ہے رجوع رہنے والا۔

وَأَذْكُرُ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
اور یاد کر ہمارے بندے کو، ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب،

أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ (۴۵)

(جو تھے) ہاتھوں (توت) والے اور آنکھوں (بصیرت) والے۔

إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ (۴۶)

ہم نے امتیاز دیا انکو ایک سچی بات (خاص مہفت) کا، وہ یاد اس (آخرت کے) گھر کی۔

وَأِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ (۴۷)

اور وہ سب ہمارے پاس ہیں چنے نیک لوگوں میں۔

وَأَذْكُرُ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ

اور یاد کر اسماعیل کو اور الیسع کو اور ذوالکفل کو۔

وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ (۴۸)

اور ہر ایک تھا خوبی والا۔

هَذَا ذِكْرٌ

یہ ایک مذکور ہو چکا،

وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَّآبٍ (۴۹)

اور تحقیق (بہک) ڈروالوں (متقیوں) کو ہے اچھا ٹھکانا۔

جَنَّاتٍ عَدْنٍ مَّقْتَحَّةٍ لَهُمُ الْبَابُ (۵۰)

باغ ہیں بسنے کو، کھول رکھے انکے واسطے دروازے۔

مُتَّكِنِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ (۵۱)

تکیہ لگائے بیٹھے ان میں، منگواتے ہیں ان میں میوے بہت اور شراب۔

وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَثْرَابٌ (۵۲)

اور انکے پاس عورتیں ہیں نیچی نگاہ والیاں ایک عمر کی۔

هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ (۵۳)

یہ وہ ہے جو تم کو وعدہ ملتا ہے حساب کے دن پر۔

إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ (۵۴)

یہ ہے روزی ہماری دی اس کو (کبھی) نہیں نیرٹنا (ختم ہونا)۔

هَذَا

یہ سن چکے (متنیوں کا انجام)!

وَأَنَّ لِلطَّاعِينَ لَشَرًّا مَّآبٍ (۵۵)

اور تحقیق (بلاشبہ) شریروں (سرکشوں) کے واسطے ہے بُرا ٹھکانا۔

جَهَنَّمَ

(یہ) دوزخ ہے

يَصْلُونَهَا

جس میں پٹھیں (جھلائے جائیں) گے۔

فَبئْسَ الْمِهَادُ (۵۶)

سو کیا بُری تیاری ہے۔

هَذَا

یہ ہے (عذاب)،

فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٍ وَغَسَّاقٍ (۵۷)

اب اسکو چکھیں (بھورت) گرم پانی اور پیپ۔

وَأَخْرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ (۵۸)

اور کچھ اسی شکل کا (ایکے مادہ)، طرح طرح کی (عذاب کی) چیزیں۔

هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ

یہ ایک فوج ہستی آتی ہے تمہارے ساتھ،

لَا مَرْحَبًا بِهِمْ

جگہ نہ ملیو (کوئی خوش آمدید نہ ملے) ان کو،

إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ (۵۹)

یہ ہیں بیٹھے (جھلنے والے) آگ میں۔

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَأَمْحُوبُونَ

وہ بولے، بلکہ تم ہی ہو، کہ جگہ نہ ملیو (کوئی خوش آمدید نہیں) تم کو،

أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا

تم ہی پیش لائے ہمارے یہ بلا (انجام)۔

فَبُئِسَ الْقَرَارُ (۶۰)

سو کیا برا ٹھہراؤ ہے۔

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ (۶۱)

وہ بولے اے رب ہمارے جو کوئی ہمارے پیش لایا یہ، سو بڑھتی دے اسکو مار ڈونی آگ میں۔

وَقَالُوا مَا لَنَا لَنَا نَرَى رَجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْأَشْرَارِ (۶۲)

اور کہیں گے کیا ہوا؟ کہ ہم نہیں دیکھتے کتنے مردوں کہ ہم انکو گنتے تھے بڑے لوگوں میں۔

أَتَّخَذْنَا هُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْأَبْصَارُ (۶۳)

کیا ہم نے ان کو ٹھٹھے (بداق) میں پکڑا؟ یا چوک گئیں ان سے آنکھیں۔

إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ (۶۴)

یہ بات ٹھیک ہونی ہے، جھگڑا آپس میں دوزخیوں کا۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ

تو کہہ، میں تو یہی ہوں ڈرسانے والا،

وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (۶۵)

اور حاکم کوئی نہیں مگر اللہ اکیلا دباؤ والا۔

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

رب آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو انکے بیچ ہے،

الْعَزِيزُ الْعَفَّارُ (٦٦)

زبردست گناہ بخشے والا۔

قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ (٦٧)

تو کہہ، یہ ایک بڑی خبر ہے۔

أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ (٦٨)

کہ تم اسکو دھیان میں نہیں لاتے۔

مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَأِ الْأَعْلَى إِذْ يَخْتَصِمُونَ (٦٩)

مجھ کو کچھ خبر نہ تھی اوپر کی مجلس کی، جب آپس میں تکرار کرتے ہیں۔

إِن يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (٧٠)

مجھ کو تو یہی حکم آتا ہے، کہ اور نہیں میں ڈرسانے والا ہوں کھول کر۔

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ (٧١)

جب کہا تیرے رب نے فرشتوں کو، میں بناتا ہوں ایک انسان مٹی کا۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ (٧٢)

پھر جب ٹھیک بنا چکوں، اور پھونکوں اس میں ایک اپنی جان، تو تم گر پڑو اسکے آگے سجدے میں۔

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ (٧٣)

پھر سجدہ کیا فرشتوں نے سارے اکٹھے۔

إِلَّا إِبْلِيسَ

مگر ابلیس

اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ (٧٤)

(اس) نے غرور کیا اور تھا وہ منکروں میں۔

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإَيْدِي

فرمایا اے ابلیس! تجھ کو کیا انکا ڈھوا کہ سجدہ کرے اس چیز کو جو میں نے بنائی اپنے ہاتھوں سے۔

أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ (٧٥)

یہ تو نے غرور کیا، یا تو بڑا اتھا درجے میں۔

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ

بولائیں بہتر ہوں اس سے،

خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ (۷۶)

مجھ کو بنایا تو نے آگ سے اور اسکو بنایا مٹی سے۔

قَالَ فَأَخْرِجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَاجِمٌ (۷۷)

فرمایا تو نکل یہاں سے، کہ تو مردود ہوا۔

وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ (۷۸)

اور تجھ پر میری پھنکار ہے اس جزا کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (۷۹)

بولا، تو اے رب! مجھ کو ڈھیل دے جس دن تک مردے جینیں۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ (۸۰)

فرمایا تجھ کو ڈھیل ہے۔

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ (۸۱)

اسی وقت کے دن تک جو معلوم ہے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغَوِّيَهُمْ أَجْمَعِينَ (۸۲)

بولا تو قسم ہے تیری عزت کی! میں گمراہ کروں گا ان سب کو۔

إِنَّا عِبَادُكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ (۸۳)

مگر جو بندے ہیں تیرے ان میں چنے۔

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ (۸۴)

فرمایا، تو ٹھیک (حق) بات یہ ہے اور میں ٹھیک (حق) ہی کہتا ہوں۔

لَأْمَلَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ (۸۵)

مجھ کو بھرنا دوزخ تجھ سے، اور جو ان میں تیری راہ چلے ان سے سارے۔

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

ثَوَابًا، فِي مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (جزء ۱)،

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ (۸۶)

اور میں نہیں آپ کو بنانے (بناوے کرنے) والا۔

إِنْ هُوَ إِلَّا نَذْرٌ لِّلْعَالَمِينَ (۸۷)

یہ تو ایک سمجھوتی (صحیح) ہے سارے جہان والوں کو۔

وَلَتَعْلَمَنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ (۸۸)

اور معلوم کر لو گے اس کا حال تھوڑی دیر کے پیچھے (بعد)۔



© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com